## سوال

(100) سجدہ سہو کا ایک اصولی قاعدہ

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سجدہ سہو کےلیے ایک اصول تحریر فرمادیں۔ نیز ثناء سے لے کر سلام تک جن مقامات کے ترک سے سجدہ لازم آتا ہے وہ تحریر فرمائیں۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں اگر کوئی چیز کرنے کو چھوٹ جائے یا نماز میں اضافہ ہوجائے تو اس پر سجدہ سہو لازم ہوجاتا ہے، مثلاً: پہلا تشہد رہ جائے یا کوئی فعل مسنون چھوٹ جائے یا قراءت جہری کے بجائے قراءت سری کرے یا چار کے بجائے پانچ یا تین پڑھنے کا شبہ ہو تو گمان غالب پر عمل کرے اور سجدہ سہو کرے۔ حنفیہ کے نزدیک نماز میں خواہ کمی ہو یا زیادتی، سجدہ بہرحال بعد سلام کے ہے۔ اور شافعیہ کے نزدیک بہرحال سلام سے پہلے ہے۔ مگر صحیح مسلک یہ ہے کہ اگر نماز میں کمی کا شبہ ہو تو سلام سے پہلے کرنا چاہے اور اگر نماز میں زیادتی کا شبہ ہو تو سلام کے بعد سجدہ کرنا چاہیے۔ اور سہو کے سجدوں کے بعد التحیات پڑھنا کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے۔ واللہ اعلم! (تحفۃ الاحوذی ج ا ص ۳۰۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ محمدیہ

## ج1ص366

### محدث فتویٰ